34واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

# صوبائی اسمبلی پنجاب

## بروز پیر 29 جنوری 2018

## فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

## بابت

## محکمہ جات

## 1۔ ٹرانسپورٹ 2۔ تحفظ ماحول

# بروز بدھ 13 ستمبر 2017 کے ایجنڈا سے جواب موصول نہ ہونے کی بناء پر زیر التواء سوال

## سرگودھا ڈویژن میں محکمہ ٹرانسپورٹ کے دفاتر، ملازمین اور آمدن کی تفصیلات

*9074: ڈاکٹر صلاح الدین خان: کیا وزیر ٹرانسپورٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) سرگودھا ڈویژن میں محکمہ ٹرانسپورٹ کے کتنے دفاتر کس کس ضلع میں کہاں کہاں کام کر رہے ہیں، ان میں کتنے ملازمین تعینات ہیں عہدہ، گریڈ وائز تفصیل دی جائے؟

(ب) اس ڈویژن سے سال 16۔2015 اور 17۔2016 کے دوران محکمہ کو کتنی آمدن سال وائز کس کس ذرائع سے ہوئی؟

(ج) ان سالوں کے دوران کتنی گاڑیوں کی چیکنگ MVE اور دیگر افسران نے کی؟

(د) اس اضلاع میں کتنے سرکاری بس اسٹینڈ کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ہ) ان بس اسٹینڈ میں کیا کیا سہولیات مسافروں کے لئے فراہم کی گئی ہیں؟

(و) ان میں مزید کس کس سہولت کی فراہمی کی ضرورت ہے؟

(تاریخ وصولی 20 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 8 جون 2017)

## جواب

### وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) سرگودھا ڈویژن میں محکمہ ٹرانسپورٹ کے دفاتر کی ضلع وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) سرگودھا ڈویژن کی آمدن سال 16۔2015 اور 17۔2016 کی ضلع وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)

| سرگودھا | میانوالی | خوشاب | بھکر |
|---|---|---|---|
| ان دو سالوں کے دوران ڈسٹرکٹ سرگودھا میں ٹوٹل 5060 گاڑیوں کے چالان کئے گئے۔ | ان دو سالوں کے دوران ڈسٹرکٹ میانوالی میں ٹوٹل 2770 گاڑیوں کے چالان کئے گئے۔ | ان دو سالوں کے درمیان ڈسٹرکٹ خوشاب میں ٹوٹل 5702 گاڑیوں کے چالان کیے گئے۔ | ان دو سالوں کے دوران ڈسٹرکٹ بھکر میں ٹوٹل 2580 گاڑیوں کے چالان کیے گئے۔ |

(د)

| سرگودھا | میانوالی | خوشاب | بھکر |
|---|---|---|---|
| ڈسٹرکٹ سرگودھا میں کل سات سرکاری بس اسٹینڈ ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:<br>تحصیل سرگودھا میں دو سرکاری بس اسٹینڈ۔<br>تحصیل بھلوال میں ایک سرکاری بس اسٹینڈ۔<br>تحصیل شاہپور میں دو سرکاری بس اسٹینڈ۔<br>تحصیل ساہیوال میں ایک سرکاری بس اسٹینڈ۔<br>تحصیل سلانوالی میں ایک سرکاری بس اسٹینڈ۔ | ڈسٹرکٹ میانوالی میں کل چار سرکاری بس اسٹینڈ ہیں جنکی تفصیل درج ذیل ہے۔<br>ڈسٹرکٹ میانوالی میں دو سرکاری بس اسٹینڈ۔<br>تحصیل پپلاں میں ایک سرکاری بس اسٹینڈ<br>تحصیل عیسیٰ خیل میں ایک سرکاری بس اسٹینڈ۔ | ڈسٹرکٹ خوشاب میں کل پانچ سرکاری بس اسٹینڈ ہیں۔<br>تحصیل خوشاب میں چار سرکاری بس اسٹینڈ۔<br>تحصیل نوشہرہ میں ایک سرکاری بس اسٹینڈ۔ | ڈسٹرکٹ بھکر میں کل چار سرکاری بس اسٹینڈ ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔<br>تحصیل بھکر میں ایک سرکاری بس اسٹینڈ ہے۔<br>تحصیل منکیرہ میں ایک سرکاری بس اسٹینڈ ہے۔<br>تحصیل دریاخان میں ایک سرکاری بس اسٹینڈ ہے۔<br>تحصیل کلورکوٹ میں ایک سرکاری بس اسٹینڈ ہے۔ |

(ہ)

| سرگودھا | میانوالی | خوشاب | بھکر |
|---|---|---|---|
| ان بس اسٹینڈ پرMotor Vehicles Rules 1969 کے تحت تمام سہولیات میسر ہیں | ان بس اسٹینڈز پر Motor Vehicles Rules 1969 کے تحت تمام سہولیات میسر ہیں۔ | ان بس اسٹینڈز پر Motor Vehicles Rules کے تحت تمام سہولیات میسر ہیں۔ | ان بس اسٹینڈ پر Motor Vehicles Rules 1969 کے تحت تمام سہولیات میسر ہیں۔ |

(و)

| سرگودھا | میانوالی | خوشاب | بھکر |
|---|---|---|---|
| مسافروں کی سہولت کے لئے تمام سہولتیں میسر ہیں۔ | مسافروں کی سہولت کے لئے تمام سہولتیں میسر ہیں۔ | مسافروں کی سہولت کے لئے تمام سہولتیں میسر ہیں۔ | مسافروں کی سہولیات کے لئے تمام سہولتیں میسر ہیں۔ |

(تاریخ وصولی جواب 23 اکتوبر 2017)

## بروز بدھ 13 ستمبر 2017 کے ایجنڈا سے جواب موصول نہ ہونے کی بناء پر زیر التواء سوال لاہور۔اورنج ٹرین کے فنڈز اور مکمل کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*9270: جناب محمد عارف عباسی: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور اورنج ٹرین کے لئے کل کتنے فنڈ مختص کئے گئے ہیں؟

(ب) اورنج ٹرین پر یکم مئی 2017 تک کل کتنی رقم خرچ ہوئی ہے؟

(ج) حکومت اورنج ٹرین منصوبہ کب تک مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور اس پر کل کتنا خرچ آئے گا؟

(تاریخ وصولی 23 مئی 2017 تاریخ ترسیل 7 جولائی 2017)

## جواب

### وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) لاہور اورنج لائن ٹرین کے لیے قرضہ کی مد میں بیرونی فنڈز 1.626 ارب ڈالر مختص کیے گئے ہیں۔ مزید برآں لوکل فنڈز میں سے اب تک 32 ارب روپے زمین کی خریداری، Utility Shiftings اور چائنیز کی سیکورٹی کی مد میں مختص کیے گئے ہیں۔

ایکنک (ECNEC) کی منظوری کے لیٹر کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) اورنج ٹرین پر یکم مئی 2017 تک خرچ ہونے والی کل رقم 563,316,588 ڈالر ہے۔ جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

E & M = 204,446,995 ڈالر

Civil Works = 349,072,132 ڈالر

Consultancy = 9,797,461 ڈالر

مزید برآں لوکل فنڈز میں سے اب تک 25.61 ارب روپے زمین کی خریداری، Utility Shiftings اور چائنیز کی سیکورٹی کی مد میں خرچ ہو چکے ہیں۔

(ج)حکومت اورنج لائن ٹرین منصوبہ مالی سال 18-2017 میں مکمل کرنے کے لیے کوشاں ہے۔ جزو(ج) کا بقیہ جواب (الف) کی روشنی میں ملاحظہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی جواب 24 نومبر 2017)

## بروز بدھ 13 ستمبر 2017 کے ایجنڈا سے جواب موصول نہ ہونے کی بناء پر زیر التواء سوال

## راولپنڈی میں میٹرو بس کی خریداری اور ٹریک بنانے کی لاگت سے متعلقہ تفصیلات

*9271: جناب محمد عارف عباسی: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کل کتنی میٹرو بسیں ضلع راولپنڈی کے لئے کس کمپنی اور کتنی قیمت پر خریدی گئی ہیں؟

(ب) یکم جون 2016 سے 2017 تک سبسڈی کی مد میں اس میٹرو کے لئے کل کتنی رقم ادا کی گئی ہے؟

(ج) میٹرو بسوں کی خریداری اور میٹرو ٹریک بنانے پر کل کتنی لاگت آئی اور فنڈ کہاں سے دستیاب ہوئے؟

(د) میٹرو بسوں کی خریداری اور ٹریک بنانے کے لئے اگر کوئی قرضہ لیا گیا تو اس کی تفصیلات اور ادائیگی کے طریقہ کار سے آگاہ کیا جائے؟

(ہ) کیا میٹرو کو کوئی بیرونی کمپنی چلا رہی ہے اگر ہاں تو چلانے والی غیر ملکی کمپنی کی تفصیلات اور اس کے ساتھ کئے گئے معاہدہ سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 23 مئی 2017 تاریخ ترسیل 7 جولائی 2017)

### جواب

**وزیر ٹرانسپورٹ**

(الف) میٹرو بسیں حکومت پنجاب نے نہیں خریدیں۔ میٹرو بس سروس کا کنٹریکٹ اوپن ٹینڈر کے ذریعہ ترکش کمپنی کو دیا گیا۔ کنٹریکٹ کے مطابق پلیٹ فارم کمپنی نے 68 بسیں چین سے خریدیں جس کو پنجاب ماس ٹرانزٹ اتھارٹی (PMA) کی جانب سے فی کلومیٹر سروسز کی بنیاد پر ماہانہ ادائیگی کی جاتی ہے۔ یہ ادائیگی 325 روپے فی کلومیٹر سروسز کے حساب سے کی جاتی ہے معاہدہ کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) یکم جون 2016 سے اب تک پاکستان میٹرو بس سروس کے لیے کل 2,254,168,505 روپے کی سبسڈی دی گئی۔

(ج) میٹرو بس ٹریک بنانے کے لئے 44.56 بلین روپے کی لاگت آئی۔ وفاقی اور صوبائی حکومت نے 50:50 کے تناسب سے فنڈز فراہم کئے جبکہ وفاقی حکومت نے پشاور موڑ انٹر چینج اسلام آباد کے لئے اضافی 3 ارب روپے فراہم کئے۔

(د) راولپنڈی میٹرو بسوں کی خریداری سے متعلق جواب (الف) کی روشنی میں ملاحظہ فرمائیں۔ جبکہ میٹرو ٹریک بنانے کے لیے کوئی قرضہ نہیں لیا گیا بلکہ تمام اخراجات حکومت پنجاب نے خود برداشت کیے۔

(ہ) میٹرو بس سروس کو پنجاب ماس ٹرانزٹ اتھارٹی سروس کنٹریکٹ کے ذریعے چلا رہی ہے۔ بقیہ جواب جزو (الف) کی روشنی میں ملاحظہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی جواب 24 نومبر 2017)

## ضلع سرگودھا میں پولٹری شیڈز کو آبادیوں سے باہر منتقل کرنے سے متعلقہ تفصیلات

***4505: چودھری عامر سلطان چیمہ:** کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع سرگودھا میں حکومت کی طرف سے پولٹری شیڈز کو آبادیوں سے باہر منتقل کرنے کے گزشتہ ایک سال کے دوران متعدد بار احکامات جاری کئے گئے؟

(ب) انتظامیہ نے اب تک ان احکامات پر کس حد تک عملدرآمد کیا ہے اور اب تک کتنے شیڈز آبادی سے باہر منتقل کئے جاچکے ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ انتظامیہ ان احکامات پر عمل درآمد میں سست روی کا شکار ہے اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 24 اپریل 2014 تاریخ ترسیل 5 جون 2014)

### جواب

### وزیر تحفظ ماحول

(الف) پنجاب تحفظ ماحول ایکٹ 1997 (PEPA 1997) کے تحت محکمہ تحفظ ماحول کو کسی بھی پولٹری شیڈ کو آبادی سے باہر منتقل کرنے کا اختیار حاصل نہیں ہے۔

تاہم ضلع سرگودھا کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر ماحولیات نے بطور ڈسٹرکٹ آفیسر ماحولیات پنجاب لوکل گورنمنٹ آرڈیننس 2001 (PLGO) (ترمیمی) کے تحت چھ پولٹری شیڈز کو مورخہ 27.02.2016 میں نوٹسز/ہدایات جاری کیں۔

(ب) اسسٹنٹ ڈائریکٹر ماحولیات ضلع سرگودھا نے ماحولیاتی آلودگی پیدا کرنے والے پولٹری فارم کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے ارشد پولٹری فارم، چک نمبر 135، تحصیل سلانوالی، اگست 2008 میں آبادی سے باہر منتقل کیا اور اشرف پولٹری فارم، چک نمبر 136/S، ضلع سرگودھا، کو مورخہ 29.03.2016 کو سیل کردیا گیا۔ ماجد پولٹری کنٹرول شیڈ کو جنوری 2015 میں بند کیا گیا۔ مزید برآں تحفظ ماحول ایکٹ 1997 کی خلاف ورزی کرنے پر اٹھارہ عدد پولٹری شیڈز کے کیسسز پنجاب انوائرنمنٹل ٹریبونل میں گزشتہ پانچ سالوں کے دوران دائر کئے۔

(ج) جہاں کہیں بھی کوئی شکایت ہوتی ہے تو اس کے خلاف قانون کے مطابق فوری کارروائی کی جاتی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 2 جون 2017)</u>

## سرگودھا:۔ ماڈل لاری اڈا کا قیام اور جنرل بس اسٹینڈ کی تزئین و آرائش سے متعلقہ تفصیلات

***8551: چودھری عامر سلطان چیمہ:** کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سرگودھا میں ماڈل لاری اڈا کے قیام کا منصوبہ بنایا گیا اور اس کے لئے فنڈز بھی مہیا کئے گئے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ جنرل بس اسٹینڈز کی مرمت تزئین و آرائش کے لئے بھی فنڈز موجود ہونے کے باوجود کام شروع نہیں کیا گیا جس بناء پر جنرل بس اسٹینڈ کھنڈر میں تبدیل ہو رہا ہے؟

(ج) کیا حکومت اس ماڈل لاری اڈہ کی تعمیر اور جنرل بس اسٹینڈ کی مرمت کا کام شروع کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک اگر نہیں تو تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 30 دسمبر 2016 تاریخ ترسیل 24 فروری 2017)

## جواب

### وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) ہاں یہ درست ہے کہ سرگودھا میں ماڈل لاری اڈا بنایا جارہا ہے۔اوراس کے لئے فنڈز بھی اس کے اپنے ذرائع آمدن سے فراہم کئے جارہے ہیں۔

(ب) یہ درست نہ ہے جیسے ہی جنرل بس اسٹینڈ کی مرمت وتزئین وآرائش کے لئے فنڈز پورے ہوئے اسی وقت جنرل بس اسٹینڈ سرگودھا کا کام شروع کروادیا گیااوراس وقت جنرل بس اسٹینڈ سرگودھا پر تقریباً چودہ کروڑ کے ترقیاتی کام جاری ہیں جس میں مندرجہ ذیل سکیموں کا کام متعلقہ محکمہ جات کررہے ہیں:۔

Building Component, Road Component, Water Supply, Sewerage Drainage.

Development Schemes کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) جنرل بس اسٹینڈ سرگودھا کی مرمت وتزئین وآرائش کا کام شروع ہے اور جیسا کہ تفصیل اوپر جزو (ب) میں بیان کردی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 جون 2017)

## لاہور کے شمالی علاقہ حلقہ پی پی 144 میں فیکٹریوں سے متعلقہ تفصیلات

***8594: محترمہ نگہت شیخ:** کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ شمالی لاہور کے حلقہ پی پی 144 میں قائم فیکٹریوں میں کاربن، کیمیکل اور تاریں جلاکر پورے علاقے کی فضا کو آلودہ کردیا گیا ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت مذکورہ فیکٹریوں کے خلاف کیا قانونی کارروائی کرنے اور انہیں شہری آبادی سے دور منتقل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 12 جنوری 2017 تاریخ ترسیل 6 مارچ 2017)

## جواب

### وزیر تحفظ ماحول

(الف) اس سلسلے میں عرض ہے کہ شمالی لاہور کے حلقہ پی پی 144 میں فیکٹریاں اور آبادیاں ساتھ ساتھ ہیں اور یہ علاقے بغیر کسی منصوبہ بندی کے وجود میں آئے ہیں۔اس علاقہ میں فیکٹریوں میں لوہے کو گرم کرنے کے لئے گیس بطور ایندھن استعمال ہوتی تھی لیکن گیس کی لوڈشیڈنگ کی وجہ سے ان فیکٹریوں نے ٹائر، کاربن پاؤڈر اور کوئلہ وغیرہ استعمال کرنا شروع کردیا ہے جو کہ فضائی آلودگی اور علاقہ مکینوں کے لئے پریشانی کا باعث ہے۔

(ب)اس سلسلے میں عرض ہے کہ ضلعی دفتر ماحولیات نے علاقے کا سروے کرتے ہوئے 101 فیکٹریوں کی رپورٹس مرتب کی ہیں جس کے نتیجہ میں 63 فیکٹریوں کو تحفظ ماحول آرڈر (EPO) جاری ہو چکے ہیں اور 38 کو نوٹسز جاری ہو چکے ہیں اور قانون کے مطابق مزید کارروائی بھی جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 مئی 2017)

## ضلع ساہیوال میں سال 16۔2015 میں گاڑیوں کے فٹنس سرٹیفکیٹ اور روٹس سے متعلقہ تفصیلات

*9425: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع ساہیوال میں یکم جولائی 2015 سے 30 جون 2016 اور یکم جولائی 2016 سے 30 جون 2017 تک کس تاریخ کو MVE نے گاڑیوں کو فٹنس سرٹیفکیٹ جاری کرنے کے لئے معائنہ کیا اور ایک روز میں کتنی گاڑیوں کا معائنہ کیا گیا ان میں کتنی گاڑیوں کو فٹ قرار دیا گیا اور کتنی کو Reject کیا گیا؟

(ب) MVE کس کس قسم کی گاڑیوں کا فٹنس کے لئے معائنہ کرتے ہیں اور سالانہ کتنی گاڑیوں کو چیک کرنے کا ٹارگٹ ہوتا ہے؟

(ج) مالی سال 16-2015 میں ضلع ساہیوال میں کتنی گاڑیوں کے روٹس جاری کئے گئے تفصیلات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 14 ستمبر 2017 تاریخ ترسیل 7 نومبر 2017)

### جواب

**وزیر ٹرانسپورٹ**

(الف) مالی سال 16۔2015

| ماہ | تعداد گاڑیاں پاس شدہ | معطلی | اوسط گاڑی پاس شدہ فی دن |
|---|---|---|---|
| جولائی 2015 | 993 | 30 | 38 |
| اگست 2015 | 829 | 25 | 31 |
| ستمبر 2015 | 847 | 17 | 32 |
| اکتوبر 2015 | 1068 | 33 | 41 |
| نومبر 2015 | 748 | 23 | 28 |
| دسمبر 2015 | 913 | 28 | 35 |
| جنوری 2016 | 898 | 22 | 34 |
| فروری 2016 | 777 | 23 | 29 |
| مارچ 2016 | 950 | 28 | 33 |
| اپریل 2016 | 844 | 33 | 32 |
| مئی 2016 | 964 | 31 | 37 |
| جون 2016 | 758 | 27 | 29 |
| کل تعداد | 10589 | 320 | 33 گاڑی فی یوم |

مالی سال 2016-17

| ماہ | تعداد گاڑیاں پاس شدہ | معطلی | اوسط گاڑی پاس شدہ فی دن |
|---|---|---|---|
| جولائی 2016 | 1192 | 30 | 45 |
| اگست 2016 | 841 | 22 | 32 |
| ستمبر 2016 | 627 | 14 | 24 |
| اکتوبر 2016 | 915 | 37 | 35 |
| نومبر 2016 | 957 | 41 | 36 |
| دسمبر 2016 | 744 | 32 | 28 |
| جنوری 2017 | 1140 | 42 | 43 |
| فروری 2017 | 1063 | 38 | 40 |
| مارچ 2017 | 1027 | 29 | 39 |
| اپریل 2017 | 965 | 24 | 37 |
| مئی 2017 | 1609 | 36 | 61 |
| جون 2017 | 840 | 21 | 32 |
| کل تعداد | 11920 | 366 | 37 گاڑی فی یوم |

(ب) MVE تمام کمرشل گاڑیوں بشمول سرکاری، نیم سرکاری و تمام فلاحی اداروں کی گاڑیاں (فٹنس سرٹیفیکیٹ) معائنہ کرنے کا مجاز ہوتا ہے۔ گاڑیوں میں بس، ٹرک، ٹیکسی، پِک اپ، رکشہ، ویگن، منی بس، ٹریکٹر ٹرالی، وغیرہ شامل ہیں۔ علاوہ ازیں MVE کو سالانہ گاڑیوں کو چیک کرنے کا ٹارگٹ نہیں دیا جاتا۔ Revenue Collection کا ٹارگٹ دیا جاتا ہے۔ جس میں گورنمنٹ وقتاً فوقتاً کمی بیشی کرتی رہتی ہے۔

مالی سال 2015-16، Revenue Targat مبلغ۔/35,66,890 روپے تھا۔ جبکہ دفتر MVE ساہیوال میں مبلغ ۔/35,90,000 گورنمنٹ کے خزانے میں جمع کروائے جو کہ مبلغ۔/23,110 ٹارگٹ سے زیادہ ہے۔ جبکہ مالی سال 2016-17 میں گورنمنٹ نے مبلغ۔/48,79,800 ٹارگٹ دیا تھا جو کہ دفتر ہذا نے مبلغ۔/60,24,650 اپنے ہدف سے مبلغ۔/11,44,850 روپے زیادہ حاصل کیا۔

(ج) مالی سال 2015-16 ضلع ساہیوال میں جن گاڑیوں کے روٹ پرمٹ جاری کیے گئے ان کی تفصیل نیچے بیان کی جاتی ہے۔

سواری والی گاڑیاں لوڈر گاڑیاں

| | بس | منی بس | ویگن | ٹیکسی | رکشہ | ٹرک | منی ٹرک | پک اپ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| نئے جاری شدہ روٹس | 37 | 72 | 255 | 684 | 58 | 463 | 01 | 1053 |
| تجدید شدہ روٹس | 50 | 87 | 516 | 264 | --- | 218 | --- | 284 |
| کل تعداد | 87 | 159 | 771 | 948 | 58 | 681 | 01 | 1337 |

(تاریخ وصولی جواب 26 جنوری 2018)

## ساہیوال ڈویژن میں ماحولیاتی آلودگی سے متعلق جرمانہ اور کارروائی سے متعلقہ تفصیلات

***8866**: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 16-2015 سے آج تک ساہیوال ڈویژن کی حدود میں کس کس فیکٹری، کارخانہ اور دیگر پالوشن پھیلانے والے اداروں کے خلاف محکمہ نے کیا کیا کارروائی کی ہے ان سے کتنا جرمانہ وصول کیا گیا اور کتنوں کو سزائیں دلوائی گئی ہیں؟

(ب) اس ڈویژن میں محکمہ کے کون کون سے ملازم تعینات ہیں اور ان کے فرائض منصبی کیا کیا ہیں؟

(ج) اس ڈویژن کے اضلاع میں کس کس جگہ مقررہ حد سے زیادہ فضائی اور آبی آلودگی پائی جاتی ہے؟

(تاریخ وصولی 23 فروری 2017 تاریخ ترسیل 11 اپریل 2017)

### جواب

**وزیر تحفظ ماحول**

(الف) ضلع ساہیوال میں فضائی / آبی آلودگی کا سبب بننے والی رائس ملز / ماربل یونٹس / بھٹہ خشت و دیگر کو پنجاب ماحولیاتی ٹریبونل لاہور کی طرف سے۔ /4,78,000 روپے جرمانہ عائد کیا گیا تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

ضلع اوکاڑہ

محکمہ ماحولیات اوکاڑہ نے سال 16۔2015 میں آلودگی پھیلانے والی 97 فیکٹریوں اور کارخانوں کو PLGO 2001 کے تحت نوٹس جاری کیے جبکہ حفاظتی تدابیر کی عدم تعمیل کی وجہ سے 27 یونٹس کو سیل کیا گیا۔ اسکے علاوہ اس دوران 27 فیکٹریوں اور کارخانوں کی رپورٹ مزید کارروائی کے لئے Punjab Environmental Protection Act1997 کے تحت EPA ہیڈ کوارٹر بھجوائی گئی جن میں سے 24 کو Hearing Notice جبکہ 03 کو آلودگی پھیلانے پر ماحولیاتی حکم نامے EPO جاری کئے ہیں۔ سال 16۔2015 میں 55 کارخانوں کے کیس عدم تعمیل کے باعث ماحولیاتی ٹریبونل میں بھجوادیئے گئے، بعض کارخانوں کو جرمانہ ہو چکا ہے اور کچھ کے کیس زیر سماعت ہیں۔ محکمہ ماحولیات کی کاوشوں کے نتیجے میں بیشتر انڈسٹریز نے فضائی آلودگی کے سدباب کیلئے سائیکلون سسٹم نصب کر لئے ہیں۔

ضلع پاکپتن

سال 16۔2015 میں ضلع پاکپتن میں فضائی / آبی آلودگی کا سبب بننے والی رائس ملز، بھٹہ خشت، ہاؤسنگ کالونی و دیگر کو (PLGO-2001) کے تحت اور پنجاب ماحولیاتی ٹریبونل کی طرف سے۔ /6,40,000 روپے جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔

(ب) ضلع ساہیول

ماحولیات دفتر میں اسسٹنٹ ڈائریکٹر، انسپکٹر، فیلڈ اسسٹنٹ، سینئر کلرک، جونیئر کلرک، ڈرائیور، نائب قاصد، چوکیدار اور خاکروب تعینات ہیں۔ فیلڈ سٹاف بشمول اسسٹنٹ ڈائریکٹر، انسپکٹر، فیلڈ اسسٹنٹ اور ڈرائیور فیلڈ ورک کرتے ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ضلع اوکاڑہ

محکمہ ماحولیات اوکاڑہ کے کل 10 ملازمین ہیں۔ماحولیات دفتر میں اسسٹنٹ ڈائریکٹر، انسپکٹر، فیلڈ اسسٹنٹ، سینئر کلرک، جونیئر کلرک، ڈرائیور، نائب قاصد، چوکیدار اور خاکروب تعینات ہیں۔

ضلع پاکپتن

ضلع پاکپتن کے ماحولیات کے دفتر میں اسسٹنٹ ڈائریکٹر، انسپکٹر، فیلڈ اسسٹنٹ، سینئر کلرک، جونیئر کلرک، ڈرائیور، نائب قاصد، چوکیدار اور خاکروب تعینات ہیں۔ فیلڈ سٹاف میں بشمول اسسٹنٹ ڈائریکٹر، انسپکٹر، فیلڈ اسسٹنٹ اور ڈرائیور جو کہ صرف فیلڈ ورک کرتے ہیں۔

(ج) ساہیوال ڈویژن زیادہ تر زرعی علاقہ پر مشتمل ہے۔ دیہاتی علاقوں کی نسبت شہری علاقوں میں فضائی آلودگی / آبی آلودگی کا معیار زیادہ ہے جسکی وجہ بڑھتی ہوئی ٹریفک، صنعتی آلودگی و دیگر اسباب ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 12 مئی 2017)

## ملتان میں میٹرو بس کے نئے اسٹاپ منظور کرنے اور بسیں چلانے سے متعلقہ تفصیلات

*9427: بیگم خولہ امجد: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ملتان شہر میں 14 نمبر چونگی سے خونی برج، خونی برج سے دولت گیٹ، دولت گیٹ سے کچہری، کچہری سے حسین آگاہی، حسین آگاہی سے گھنٹہ گھر، گھنٹہ گھر سے سول ہسپتال، سول ہسپتال سے بوہڑ گیٹ، بوہڑ گیٹ سے حرم گیٹ، حرم گیٹ سے اسٹیشن، اسٹیشن سے لکڑ منڈی، لکڑی منڈی سے نشتر ہسپتال کے بس اسٹاپ نہیں جس بناء پر غریب لوگ پریشان ہوتے ہیں؟

(ب) اس وجہ سے سکولوں اور کالجز جانے والی خواتین اور ملازمت کرنے والی خواتین کے لئے ٹرانسپورٹ کا بہت مسئلہ ہے اس مسئلہ کو حل کرنے کی منظوری دینے اور ان روٹس پر بسیں چلانے کا انتظام حکومت کرنا چاہتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 14 ستمبر 2017 تاریخ ترسیل 7 نومبر 2017)

(جواب موصول نہیں ہوا)

## لاہور میں فضائی آلودگی کی روک تھام سے متعلقہ تفصیلات

*8893: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں فضائی آلودگی کی روک تھام کے لئے سال 2016 میں جو منصوبے بنائے گئے ان کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) ضلع لاہور میں فضائی آلودگی کو کم کرنے کے لئے حکومت نے تا حال کیا کیا اقدامات اٹھائے ہیں نیز ان اقدامات کی وجہ سے فضائی آلودگی میں کس حد تک قابو پایا جا سکا ہے؟

(ج) مذکورہ عرصہ کے دوران ضلع لاہور میں فضائی آلودگی پھیلانے والے اداروں، مل، فیکٹریوں وغیرہ کے خلاف کیا کیا اقدامات اٹھائے گئے الگ الگ تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 3 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 3 مئی 2017)

## جواب

### وزیر تحفظ ماحول

(الف) محکمہ تحفظ ماحول پنجاب نے فضائی آلودگی کا جائزہ لینے کے لئے سال 16-2015 میں دو کروڑ روپے کی لاگت سے Air Pointer خریدا ہے جس کی مدد سے ضلع لاہور کے مختلف مقامات پر (Air Quality Monitoring) اور فضائی آلودگی کا جائزہ لیا جائے گا۔ اس کے علاوہ محکمہ تحفظ ماحول کا ضلعی دفتر صنعتی سروے کرتا رہتا ہے۔ لاہور شہر میں چلنے والی ٹریفک و دیگر ٹرانسپورٹ کی Emissions کو کم کرنے کے لئے محکمہ تحفظ ماحول نے رواں سال 2016 میں ٹریفک چلاننگ و آگاہی مہم شروع کی ہے۔ حکومت پنجاب کے ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ نے ( Vehicle Inspection Certification System) کے نام سے ایک جدید ورکشاپ کا آغاز کیا ہے جس میں گاڑیوں کی فٹنس چیک کرنے کے علاوہ گاڑیوں سے نکلنے والا دھواں بھی چیک کیا جاتا ہے۔ اب تک ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے گرین ٹاؤن اور کالا شاہ کاکو کے مقام پر دو ورکشاپس قائم کر دی گئی ہیں اس کے علاوہ محکمہ تحفظ ماحول پنجاب نے اگست 2016 میں گاڑیوں سے نکلنے والے دھوئیں اور شور کے لئے ماحولیاتی معیار بھی مقرر کر دیا ہے۔

(ب) فضائی آلودگی پھیلانے والی فیکٹریوں کے خلاف محکمانہ کارروائی جاری ہے اور 53 فیکٹریوں کو ماحولیاتی تحفظ آرڈر (Environmnetal Protection Order) جاری ہو چکے ہیں اور 207 فیکٹریوں نے آلودگی کنٹرول کرنے کے آلات نصب کر لئے ہیں اور باقی ماندہ بھی آلات نصب کروا رہے ہیں اور بتدریج غیر معیاری ایندھن کا استعمال بھی کم ہو رہا ہے جس سے کافی حد تک آلودگی میں کمی واقع ہوئی ہے۔ محکمہ تحفظ ماحول کے 2016 کے سروے کے مطابق سڑکوں پر Suspended Particulate Meter کی مقدار کسی حد تک زیادہ پائی گئی ہے۔ جسے کنٹرول کرنے کے لئے محکمہ تحفظ ماحول کی تشکیل کردہ ٹیمیں گاڑیوں کا معائنہ کرتی رہتی ہیں اور معیار سے زیادہ دھواں چھوڑنے والی گاڑیوں کا چالان بھی کیا جاتا ہے۔ ٹیم میں ٹریفک پولیس یا موٹر وہیکل Examinar کو بھی شامل کیا جاتا ہے۔ لاہور شہر میں چلنے والی ٹریفک و دیگر ٹرانسپورٹ کی Emissions کو کم کرنے کے لئے محکمہ تحفظ ماحول نے رواں سال 2016 میں ٹریفک چلاننگ و آگاہی مہم شروع کی ہے جس میں لاہور شہر کے تمام مین روڈ جس میں ملتان روڈ، جی ٹی روڈ، علامہ اقبال روڈ، لاری اڈہ اور شاہدرہ اسٹیشن شامل ہیں ان مختلف جگہوں پر Smoke & Noise Emissions) کی خلاف ورزی پر چالان کئے گئے ہیں جس کے نتائج درج ذیل ہیں:۔

| | |
|---|---|
| 1۔ کل گاڑیاں جو چیک ہوئیں | 6088 |
| 2۔ کل چالان | 1166 |
| 3۔ کل جرمانہ جو عائد ہوا | 461,950 |
| 4۔ کل گاڑیاں جو بند کی گئیں | 253 |

اس کے علاوہ ٹریفک کی آگاہی کے لئے بینرز آویزاں کئے گئے ہیں اور دھواں اور شور کے اخراج سے پیدا ہونے والے ماحولیاتی نقصانات سے آگاہی کے لئے ڈرائیورز اور عوام الناس میں ماحولیاتی شعور اجاگر کرنے کے لئے پمفلٹ بھی تقسیم کئے گئے ہیں۔

(ج) محکمہ ہذا نے ضلع لاہور میں فضائی آلودگی پر کام کرتے ہوئے 2016ء میں صنعتی سروے کئے اور Punjab Environmental Protection Act 1997 کے تحت فضائی آلودگی کرنے والے صنعتی یونٹس کے خلاف محکمہ تحفظ

ماحول نے کارروائی کی ہے۔ جس کے نتیجہ میں اب تک 53 تحفظ ماحول آرڈر (EPO) جاری ہو چکے ہیں اور محکمانہ ہدایات کے نتیجہ میں تقریباً 207 نے آلودگی کنٹرول کرنے کے آلات نصب کر لئے ہیں۔ تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ مزید یہ کہ محکمہ نے کارروائی کرتے ہوئے 96 یونٹس کو ذاتی شنوائی کے نوٹسز بھی جاری کئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 20 مئی 2017)

## لاہور میٹرو بس کے کرایہ اور مسافروں سے متعلقہ تفصیلات

***9428: جناب طارق محمود باجوہ:** کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور شاہدرہ سے گجومتہ تک میٹرو بس کا کتنا کرایہ وصول کیا جاتا ہے نیز کتنے مسافر روزانہ سفر کرتے ہیں؟

(ب) کتنی بسیں اس روٹ پر چلتی ہیں اور کتنی سبسڈی اس مد میں دی جاتی ہے؟

(ج) کیا حکومت ضلع ننکانہ میں میٹرو بس یا اورنج ٹرین چلانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 14 ستمبر 2017 تاریخ ترسیل 7 نومبر 2017)

### جواب

**وزیر ٹرانسپورٹ**

(الف) لاہور میٹرو بس سروس کا شاہدرہ سے گجومتہ تک کا کرایہ 20 روپے وصول کیا جاتا ہے۔ جولائی 2016 سے جون 2017 تک کے مطابق اوسطاً 132,455 مسافروں نے روزانہ سفر کیا۔

(ب) لاہور میٹرو بس سروس کے روٹ پر کل 64 بسیں چلتی ہیں۔ حکومت پنجاب کی طرف سے 17-2016 میں دی جانے والی کل سبسڈی 2,249,759,735 روپے ہے۔

(ج) ضلع ننکانہ میں میٹرو بس سروس یا اورنج لائن ٹرین چلانے کا کوئی منصوبہ حکومت پنجاب کے زیر غور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 جنوری 2018)

## ضلع جہلم میں فضائی آلودگی کی روک تھام سے متعلقہ تفصیلات

***8945: محترمہ راحیلہ انور:** کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع جہلم میں فضائی آلودگی کی روک تھام کے لئے 15-2014 اور 16-2015 میں جو منصوبے بنائے گئے ان کی الگ الگ تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(ب) ضلع جہلم میں فضائی آلودگی کا لیول کتنا ہے نیز مقررہ حد سے کتنا زیادہ ہے اور زیادہ ہونے کی کیا وجوہات ہیں اس کی روک تھام کے لئے حکومت نے کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟

(ج) ضلع جہلم میں فضائی آلودگی کو کم کرنے کے لئے جن جن منصوبہ جات پر عمل کیا جا رہا ہے ان کی تکمیل کی مدت کتنی ہے اور ان منصوبہ جات پر اب تک کل کتنی رقم خرچ ہو چکی ہے؟

(تاریخ وصولی 9 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 4 مئی 2017)

## جواب

### وزیر تحفظ ماحول

(الف) 15-2014 اور 16-2015 میں محکمہ تحفظ ماحولیات جہلم کا کوئی منصوبہ علیٰحدہ سے تیار نہ کیا گیا تھا۔ حال ہی میں ہی پنجاب کی سطح پر پانچ عدد ایئر پوائنٹرز (Air Pointers) خریدے گئے ہیں جن کی مدد سے ضلع جہلم کا SPM لیول ناپا جائے گا۔

(ب) ضلع جہلم میں فضائی آلودگی کا لیول نہ ناپا گیا ہے اس مقصد کے لیے حال ہی میں پنجاب کی سطح پر پانچ ایئر پوائنٹرز خریدے گئے ہیں جن کی مدد سے ضلع جہلم کا SPM لیول ناپا جائے گا۔ جہلم شہر کے قریب بڑی تین فیکٹریاں ہیں جن میں Pakistan Tobacco Company (PTC)، ICI Soda Ash، Dandot Cement شامل ہیں۔ تینوں کو ماحولیاتی آلودگی کنٹرول کرنے کے آرڈرز جاری ہو چکے ہیں۔ جن کی تعمیل میں پاکستان ٹوبیکو کمپنی نے فضائی آلودگی کے کنٹرول کے لیے Air Pollution Control سسٹم لگایا ہے۔ ICI Soda Ash نے Air Pollution کو کنٹرول کرنے کے لیے Air Pollution Control Device لگائی ہے اور Dandot Cement فیکٹری نے Dust کو کنٹرول کرنے کے لیے Electro Static Precipipator سسٹم لگایا ہے۔

البتہ 15-2014 میں ماحولیاتی آلودگی کے باعث بننے والی 23 فیکٹریوں کو Environment Protection Orders جاری ہوئے اور 2015 میں 13 فیکٹریوں کے خلاف Environment Protection Orders جاری ہوئے ہیں۔

(ج) ضلع جہلم میں علیٰحدہ سے محکمہ ماحولیات کے پاس ایسا کوئی منصوبہ نہ ہے محکمہ تحفظ ماحول ایک ریگولیٹری اتھارٹی ہے اور اس کا کام ماحولیاتی قوانین پر عمل درآمد کروانا ہے۔ جس کا تذکرہ جواب (ب) میں درج ہے۔ آلودگی پیدا کرنے والے اداروں کو حکم نامہ زیر دفعہ 16 مجریہ پنجاب ماحولیاتی ایکٹ (Punjab Environment Protection Act 1997) برائے آلودگی کنٹرول جاری کیا جاتا ہے اس پر عمل ماحولیاتی عدالت کے ذریعے کرایا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 اگست 2017)

## لاہور:۔ حلقہ پی پی 145 میں سپیڈو بس چلانے سے متعلقہ تفصیلات

***9552: جناب محمد وحید گل:** کیا وزیر ٹرانسپورٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے لاہور میں سپیڈو بس سروس کا آغاز کیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ لاہور کے کئی روٹس سپیڈو بس سے محروم ہیں؟

(ج) اگر جزہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت حلقہ پی پی 145 کے روٹس بادامی باغ تا لبی موڑ محمود بوٹی انٹر چینج تا داروغہ والا، اسٹیشن تا واڑہ گجراں اور ائیرپورٹ تا محمود بوٹی تک سپیڈو بس چلانے کو تیار ہے تو کب تک اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 27 اکتوبر 2017 تاریخ ترسیل 17 نومبر 2017)

## جواب

### وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ لاہور میں سپیڈو بس سروس کا آغاز 20 مارچ 2017 سے کیا گیا ہے۔

(ب) جی ہاں لاہور میں سپیڈو بس سروس کا آغاز 14 روٹس سے کیا گیا تھا اب ان میں مزید 2 روٹس شامل کر دیئے گئے ہیں جبکہ بقیہ روٹس پر مرحلہ وار بسیں چلانے کی منصوبہ بندی کی جا رہی ہے۔

(ج) جی ہاں ان روٹس پر بسیں اورنج لائن ٹرین کے آغاز کے بعد چلائی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 30 نومبر 2017)

## راولپنڈی میں محکمہ ماحولیات کے دفاتر اور ملازمین کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

***9527: محترمہ لبنیٰ ریحان:** کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع روالپنڈی میں محکمہ ماحولیات کے کتنے دفاتر ہیں؟

(ب) ان دفاتر میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں اور کتنی اسامیاں خالی ہیں؟

(ج) ضلع راولپنڈی کے شہری علاقوں میں فضائی آلودگی پھیلانے والی کتنی فیکٹریاں کام کر رہی ہیں نیز محکمہ نے ان کے خلاف کیا کارروائی کی ہے، مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 23 اکتوبر 2017 تاریخ ترسیل 17 نومبر 2017)

### جواب

### وزیر تحفظ ماحول

(الف) ضلع راولپنڈی میں محکمہ تحفظ ماحول کے دو دفاتر ہیں۔

(1) ڈپٹی ڈائریکٹر (فیلڈ) محکمہ تحفظ ماحول (2) ڈپٹی ڈائریکٹر (لیب) محکمہ تحفظ ماحول۔

(ب) ان دفاتر میں کل 18 ملازمین کام کر رہے ہیں۔ خالی آسامیوں کی تعداد 24 ہے۔ تفصیل ضمیمہ "الف" اور "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ضلع راولپنڈی میں (فضائی آلودگی) گرد و غبار اور شور پھیلانے والے ماربل کٹر کیخلاف پنجاب ماحولیاتی تحفظ کے ایکٹ مجریہ 1997 کے تحت قانونی کارروائی کی گئی ان سات (7) یونٹ کیخلاف کیسز ماحولیاتی مجسٹریٹ کی عدالت میں دائر کئے گئے۔ جہاں یہ زیر سماعت ہیں۔ تحصیل ٹیکسلا میں گرد و غبار پھیلانے والے تقریباً (164) سٹون کرشر تھے جن کیخلاف مذکورہ بالا قانون کے تحت کارروائی کی گئی اور ان میں سے (83) سٹون کرشر بند کروا دیئے گئے ہیں۔ ماحولیاتی قانون مجریہ 1997 کے تحت کارروائی کرتے ہوئے 74 یونٹ کو آلودگی کنٹرول کرنے کیلئے ماحولیاتی اجازت نامہ حاصل کرنے کیلئے EPO انوئرنمنٹل پروٹیکشن آرڈرز جاری کیے گئے ہیں اور 18 سٹون کریشر کو فوری بند کرنے کے احکامات جاری کئے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 5 جنوری 2018)

## لاہور:۔ حلقہ پی پی 145 میں سپیڈو بس چلانے کی تجویز و دیگر تفصیلات

***9553: جناب محمد وحید گل:** کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے لاہور میں مختلف روٹ پر سپیڈو بس سروس کا آغاز کیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ بس کو مختلف اورنج لائن سٹیشن کے فیڈر روٹ پر چلایا گیا ہے؟

(ج)اگر جزہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت حلقہ پی پی 145 لاہور میں قائم اورنج لائن ٹرین سٹیشنوں کے فیڈر روٹ پر بھی سپیڈو بس سروس چلانے کو تیار ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 27 اکتوبر 2017 تاریخ ترسیل 17 نومبر 2017)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) جی ہاں، یہ درست ہے۔لاہور میں سپیڈو بس سروس کا آغاز 20 مارچ 2017 سے کیا گیا۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔فی الحال ان بسوں کو میٹرو بس سروس سے منسلک فیڈر روٹس پر چلایا گیا ہے۔بقیہ روٹس پر مرحلہ وار بسیں چلانے کے لیے منصوبہ بندی کی جارہی ہے۔

(ج) حکومت پنجاب حلقہ پی پی 145 لاہور میں قائم اورنج لائن ٹرین سے منسلک اسٹیشنوں کے فیڈر روٹس پر سپیڈو بس سروس چلانے کی منصوبہ بندی کر رہی ہے، ان روٹس کو اورنج ٹرین کے آغاز کے بعد چلایا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 29 نومبر 2017)

## ضلع راولپنڈی میں محکمہ تحفظ ماحول پنجاب کے پراجیکٹ سے متعلقہ تفصیلات

*9588: جناب آصف محمود: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پچھلے چار سالوں میں محکمہ تحفظ ماحول نے ضلع راولپنڈی میں کتنے پراجیکٹ شروع کئے اور ان کی موجودہ حیثیت کیا ہے مکمل تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(ب) ضلع راولپنڈی محکمہ تحفظ ماحول میں اس وقت کل کتنے اور کون کون سے آلات موجود ہیں ان آلات کا پچھلے چار سال کا ڈیٹا فراہم کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 27 اکتوبر 2017 تاریخ ترسیل 17 نومبر 2017)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) پچھلے چار سالوں میں محکمہ تحفظ ماحول نے ضلع راولپنڈی میں کوئی پراجیکٹ شروع نہیں کیا۔

(ب) ضلع راولپنڈی محکمہ تحفظ ماحول میں اس وقت جو آلات موجود ہیں اُن کی تفصیلات اور اِن آلات کا پچھلے چار سال کا ڈیٹا بطور Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 جنوری 2018)

## ضلع راولپنڈی میں محکمہ تحفظ ماحول کے مانیٹرنگ سٹیشنز اور لیبارٹری سے متعلقہ تفصیلات

*9589: جناب آصف محمود: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راولپنڈی میں کتنے مانیٹرنگ سٹیشنز موجود ہیں تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب)ضلع راولپنڈی میں اس وقت کتنی ماحولیاتی لیبارٹریاں کام کر رہی ہیں؟

(ج)ضلع راولپنڈی میں کتنے موبائل ائیر پوائنٹر قائم کئے گئے ہیں؟

(تاریخ وصولی 27 اکتوبر 2017 تاریخ ترسیل 17 نومبر 2017)

## جواب

### وزیر تحفظ ماحول

(الف)ضلع راولپنڈی میں اس وقت کوئی مانیٹرنگ سٹیشن موجود نہ ہے۔

(ب)ضلع راولپنڈی میں اس وقت ایک ماحولیاتی لیبارٹری کام کر رہی ہے جس کا پتہ درج ذیل ہے:

House No. 329, Street No. 1, Lane # 4, Peshawar Road, Rawalpindi

(ج)ضلع راولپنڈی میں کوئی موبائل ائیر پوائنٹر قائم نہیں کیا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 28 جنوری 2018)

## صوبہ میں سموگ کی صورتحال اور لاہور میں درخت لگانے سے متعلقہ تفصیلات

*9606: **محترمہ نبیلہ حاکم علی خاں**: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)صوبہ میں سموگ کی تشویشناک صورتحال پر حکومت نے کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟

(ب)بچوں اور سکول، کالج جانے والے نوجوانوں کو اس سے بچانے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں؟

(ج)کیا سکولوں، کالجوں اور دفاتر میں کوئی خصوصی ہدایات، تدابیر کی گئی ہیں؟

(د)ترقیاتی منصوبوں کی بناء پر صوبہ بھر خصوصاً لاہور میں جو درخت کاٹے گئے ان کے بدلے کتنے درخت لگائے گئے اور کیا عدالت کے احکامات کے مطابق 10 درخت لگانے کے حکم کی تکمیل کی گئی ہے؟

(تاریخ وصولی 27 اکتوبر 2017 تاریخ ترسیل 17 نومبر 2017)

## جواب

### وزیر تحفظ ماحول

(الف)اس سلسلہ میں عرض ہے کہ محکمہ ہذا نے سموگ کے مسئلہ سے نمٹنے کے لئے فوراً اقدامات کرتے ہوئے لاہور میں 221 دھواں چھوڑنے والی فیکٹریوں کو سیل کیا گیا تھا۔ اور ان فیکٹریوں کو دھواں کنٹرول کرنے والے آلات نصب کرنے کیلئے اقدامات کرنے کا کہا گیا تھا۔ مزید سال 2017 میں 18800 عدد گاڑیوں کو چیک، 5059 کا چالان کیا گیا اور -/1280820 کو جرمانہ عائد کیا گیا اور 197 گاڑیوں کو بند بھی کیا گیا۔

(ب)محکمہ تحفظ ماحول پنجاب نے ضلع لاہور میں فضائی آلودگی کی پیمائش کیلئے 6 عدد جدید آلات نصب کئے اور انکے اعداد و شمار (Data) مختلف محکموں بشمول محکمہ ایجوکیشن کو بھی دیا تاکہ اس کے مطابق اقدامات عمل میں لائے جائیں۔ محکمہ تحفظ ماحول نے سموگ کنٹرول پالیسی بھی مرتب کی جو کہ محکمہ کی ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔

(ج) محکمہ تحفظ ماحول نے فضائی آلودگی کے بارے میں Data اپنی ویب سائٹ پر بھی up Load کیا اور مختلف محکموں کو بھی مہیا کیا تاکہ اس کے مطابق ضروری اقدامات کیے جا سکیں۔

(د) ہر ترقیاتی منصوبے کو ماحولیاتی اجازت نامہ جاری کیا جاتا ہے اس میں یہ ہدایت بھی کی جاتی ہے کہ ایک مخصوص تعداد میں 6 سے 7 فٹ لمبے درخت لگائے جائیں۔

(تاریخ وصولی جواب 28 جنوری 2018)

## ضلع سیالکوٹ میں محکمہ تحفظ ماحول کے عملے کی تعداد اور بجٹ کی تفصیل

*9625: چودھری محمد اکرام: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سیالکوٹ میں محکمہ تحفظ ماحول کا کتنا عملہ کام کر رہا ہے عہدہ اور گریڈ وائز تفصیل دی جائے؟

(ب) اس ضلع میں کون کونسے علاقہ جات میں پالوشن کا مسئلہ ہے؟

(ج) اس ضلع کا محکمہ تحفظ ماحول کا سال 18-2017 کا بجٹ کتنا ہے؟

(د) سیالکوٹ شہر کے کن کن علاقہ جات میں زیادہ پالوشن ہے؟

(ہ) کس کس فیکٹری اور کارخانہ جات کو محکمہ نے تحفظ ماحول ایکٹ کے تحت وارننگ جاری کی ہوئی ہے؟

(و) سیالکوٹ شہر میں پالوشن کے مسئلہ کو حل کرنے کے لئے محکمہ کیا اقدامات اٹھا رہا ہے؟

(تاریخ وصولی 27 اکتوبر 2017 تاریخ ترسیل 17 نومبر 2017)

### جواب

**وزیر تحفظ ماحول**

(الف) ضلع سیالکوٹ میں محکمہ تحفظ ماحول کا آفس ضلعی سطح پر ہے ضلع سیالکوٹ میں فیلڈ سٹاف تین (3) انسپکٹرز پر مشتمل ہے۔ جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع سیالکوٹ میں آبی اور فضائی آلودگی سیالکوٹ شہر کے گردونواح میں چمڑے اور سرجیکل کے کارخانوں کی وجہ سے ہے جبکہ فضائی آلودگی تحصیل ڈسکہ میں سٹیل فرنسز کے کارخانوں کی وجہ سے ہے۔ آلودگی کا موجب بننے والے کارخانوں اور فیکٹریوں کے خلاف تحفظ ماحول کے قانون مجریہ 1997 کی دفعہ 16 کے تحت کاروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

(ج) محکمہ تحفظ ماحول سیالکوٹ کے بجٹ 18-2017 کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) سیالکوٹ شہر اور گردونواح میں آبی اور فضائی آلودگی انڈسٹری اور گاڑیوں سے خارج ہونے والے دھواں کی وجہ سے ہے اور یہ انڈسٹری حاجی پورہ روڈ، ڈیفنس روڈ، مرالہ روڈ، کشمیر روڈ، سمبڑیال روڈ، پسرور روڈ اور ڈسکہ روڈ وغیرہ شامل ہیں۔

محکمہ تحفظ ماحول پنجاب نے سیالکوٹ ٹینری زون کے نام سے ایک منصوبہ شروع کیا ہے جس کے تحت شہر میں واقع تمام ٹینری یونٹس زون میں منتقل کیے جائیں گے اس اقدام سے ماحولیاتی آلودگی کو کنٹرول کرنے میں مدد ملے گی۔

(ہ) ضلع سیالکوٹ میں آبی اور فضائی آلودگی کے خاتمہ کے لیے انڈسٹری (ٹینریز، رائس ملز اور سٹیل ملز وغیرہ) اور دھواں چھوڑنے والی گاڑیوں کے خلاف قانونی کاروائی عمل میں لائی گئی۔

## تفصیل

| | |
|---|---|
| ٹیمیز کے خلاف چالان ماحولیاتی عدالت میں | 235 |
| رائس ملوں کے خلاف چالان | 47 |
| سرجیکل/ ٹیمپر یونٹ | 17 |
| سٹیل ملز کے خلاف قانونی کاروائی | 13 |
| Pyrolysis یونٹ کے خلاف قانونی کاروائی (بند کروا دیئے گئے ہیں) | 3 |

سیالکوٹ ٹیمیزی زون کا قیام بھی اسے سلسلے کی کڑی ہے۔

(و)(i) ضلع سیالکوٹ میں آبی اور فضائی آلودگی کے خاتمہ کے لیے انڈسٹری (ٹیمیز، رائس ملز اور سٹیل ملز وغیرہ) اور دھواں چھوڑنے والی گاڑیوں کے خلاف قانونی کاروائی عمل میں لائی گئی۔

(ii) ضلع سیالکوٹ میں محکمہ تحفظ ماحول نے مختلف انڈسٹری میں ٹریٹمنٹ پلانٹ نصب کروائے ہیں تاکہ آبی آلودگی پر قابو پایا جا سکے۔

(iii) سیالکوٹ ٹیمیزی زون کا قیام بھی اسے سلسلے کی کڑی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 جنوری 2018)

رائے ممتاز حسین بابر
سیکرٹری

لاہور
28 جنوری 2018

بروز پیر مورخہ 27۔ نومبر 2017 کو محکمہ جات 1۔ ٹرانسپورٹ۔2۔ تحفظ ماحول سے متعلقہ سوالات و جوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

| نمبر شمار | نام رکن اسمبلی | سوالات نمبر |
|---|---|---|
| 1 | ڈاکٹر صلاح الدین خان | 9074 |
| 2 | جناب محمد عارف عباسی | 9271۔9270 |
| 3 | چودھری عامر سلطان چیمہ | 8551۔4505 |
| 4 | محترمہ نگہت شیخ | 8893۔8594 |
| 5 | جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ | 8866۔9425 |
| 6 | بیگم خولہ امجد | 9427 |
| 7 | جناب طارق محمود باجوہ | 9428 |
| 8 | محترمہ راحیلہ انور | 8945 |
| 9 | جناب محمد وحید گل | 9553۔9552 |
| 10 | محترمہ لبنیٰ ریحان | 9527 |
| 11 | جناب آصف محمود | 9589۔9588 |
| 12 | محترمہ نبیلہ حاکم علی خان | 9606 |
| 13 | چودھری محمد اکرام | 9625 |